معراج کی موسی علیہ السلام کا قبر میں نماز پڑھنا

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ معراج کی رات حضرت موسی علیہ السلام قبر میں نماز پڑھ رہے تھے اور میں نے سنا ہے کہ ان کی روح نماز پڑھ رہی تھی نہ کہ حضرت موسی علیہ السلام کیا یہ بات صحیح ہے۔

سائل :خیام۔ انگلینڈ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

جی یہ حدیث صحیح ہے اور صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو معراج کرائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے وادی کثیب احمر کے نزدیک حضرت موسی کو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے :**أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَتَيْتُ وَفِي رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ، وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ "**
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا معراج کی رات کثیب احمر کے نزدیک میں موسی علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو موسی علیہ السلام اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے ۔
(الصحیح المسلم باب فضائل موسی علیہ السلام رقم **2375**)

امام مسلم نے اس حدیث کو مکرر ذکر کیا ہے ۔اس کے علاوہ نسائی شریف میں بھی سندِ صحیح کے ساتھ یہ حدیث موجود ہے۔**أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ"** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا معراج کی رات کثیب احمر کے نزدیک میں موسی علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو موسی علیہ السلام اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے ۔
(نسائی شریف باب ذکر صلوۃ نبی اللہ موسی --- رقم 1631)
اور حدیث میں موجود ہے کہ موسی علیہ السلام خود اپنی قبر میں موجود نماز پڑھ رہے تھے ۔اس طرح کہنا کہ ان کی روح نماز پڑھ رہی تھی نہ کہ وہ خود یہ حدیث کے خلاف ہے اور اس پر دلیل درکار ہے۔اپنی طرف سے حدیث کی اس طرح مخالفت کرنا کسی گمراہ کا ہی کام ہے۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 21-2-2018

Sayyidunā Mūsā, upon whom be peace, praying Salāh in his grave on The Night of Mi’rāj [The Ascension]

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Is the Hadīth regarding Sayyidunā Mūsā [during al-’Isrā’ wal-Mi‘rāj], upon whom be peace, praying Salāh in their grave Sahīh? I heard that it was actually his soul that was praying Salāh and not Sayyidunā Mūsā, upon whom be peace, himself in person; is this correct?

Questioner: Khiyam from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

Yes, this is a Sahīh Hadīth, and it is a Hadīth of Sahīh Muslim that when the Messenger of Allāh ﷺ ascended, he ﷺ saw Sayyidunā Mūsā, upon whom be peace, near the red dune valley, that he, upon whom be peace, was praying salāh in his grave, just as it is narrated by Sayyidunā Anas, may Allāh ﷻ be pleased with him,

"أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ" :أَتَيْتُ وَفِي رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ، وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ"

“The Messenger of Allāh ﷺ stated that, ‘I happened to pass by Mūsā on the occasion of the Night of Ascension near the red mound (and found him) praying his salāh in his grave.’”

[Sahīh Muslim, Hadīth no 2375]

Imām Muslim has mentioned this Hadīth repeatedly. Other than this, this Hadīth is mentioned in Nasā’ī Sharīf with a Sahīh sanad [strong chain of narration].

"أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ"

“The Messenger of Allāh ﷺ said, ‘On the night on which I was taken [i.e. on the Night of Ascension (al-Isrā')], I came to Mūsā, peace be upon him, at the red dune, and he was standing, praying in his grave.’”

[Sunan Nasā’ī, Hadīth no 1631]

Also, it is mentioned in Hadīth that Sayyidunā Mūsā, upon whom be peace, was physically present whilst praying salāh in his grave. Saying that only his soul was praying salāh and not himself in person is in direct contradiction to the Hadīth and requires proof. Directly contradicting Hadīth like so from one’s own self is only the act of a deviant.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali